**BACKGROUNDERS**
Press Information Bureau
Government of India

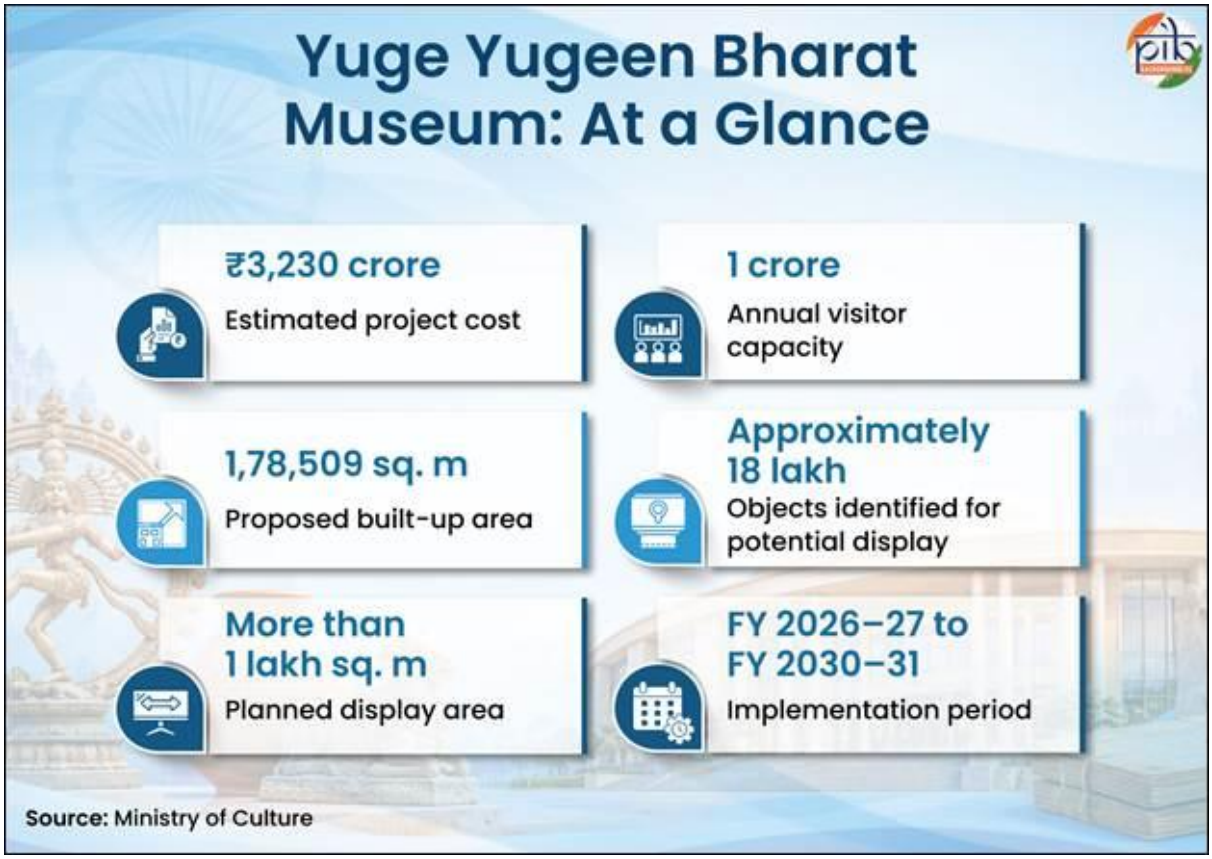
# یوگے یوگین بھارت میوزیم

## آنے والی نسلوں کے لیے ہندوستان کے تہذیبی ورثے کا تحفظ

### یوگے یوگین بھارت: مختلف ادوار کا ایک عجائب گھر



5,000سال سے زیادہ پر محیط ہندوستان کا تہذیبی ورثہ فنون، فنِ تعمیر، علمی نظام، روایات اور ثقافتی طور طریقوں کی ایک بھرپور میراث کا عکاس ہے، جو صدیوں کے دوران پروان چڑھی ہے۔ اس ورثے کو محفوظ رکھنے اور اسے عوام کے سامنے پیش کرنے کے مقصد سے یوگے یوگین بھارت میوزیم (عجائب گھر) نئی دہلی کے تاریخی نارتھ اور ساؤتھ بلاک کمپلیکس میں ایک اہم قومی ثقافتی ادارے کے طور پر قائم کیا جا رہا ہے۔ اس کا تصور عوام کے عجائب گھر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں ہندوستان کے مادی اور غیر مادی ثقافتی ورثے کو یکجا کرکے پیش کیا جائے گا۔ اس طرح یہ عجائب گھر ہندوستان کے تہذیبی سفر کے تسلسل، تنوع اور ثروت کو اجاگر کرے گا۔




وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اس پروجیکٹ کا اعلان پہلی مرتبہ 18 مئی 2023 کو کیا تھا۔ بعد ازاں 11 نومبر 2026 کو اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی نے 3,230 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کے ساتھ اس پروجیکٹ کو منظوری دی۔ وزارتِ ثقافت کے ذریعہ تیار کیا جانے والا یہ عجائب گھر تاریخی نارتھ اور ساؤتھ بلاکس، جو پہلے حکومت کے اہم دفاتر کے طور پر استعمال ہوتے تھے، کو ان کے تعمیراتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے نئے تقاضوں کے مطابق دوبارہ استعمال کے ذریعے عوامی ثقافتی مقامات میں تبدیل کرے گا۔ عالمی معیار کے اس عجائب گھر میں تاریخی نوادرات، موضوعاتی گیلریوں اور جدید نمائشی ٹیکنالوجی کو یکجا کیا جائے گا، تاکہ ہندوستان کے ثقافتی ورثے کو دنیا بھر کے عام شہریوں، محققین اور سیاحوں کے لیے قابلِ رسائی بنایا جا سکے۔

**تاریخی عمارتوں سے عالمی معیار کے عجائب گھر تک**

یوگے یوگین بھارت میوزیم نئی دہلی کے تاریخی نارتھ اور ساؤتھ بلاکس کو انتظامی مراکز سے عوامی ثقافتی مقامات میں تبدیل کر دے گا۔ نئے تقاضوں کے مطابق دوبارہ استعمال کے ذریعے تیار کیا جانے والا یہ پروجیکٹ جدید نمائشی مقامات اور زائرین کے لیے سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ان تاریخی عمارتوں کے تعمیراتی ورثے کو بھی محفوظ رکھے گا۔ اس عجائب گھر کو ایک اہم ثقافتی مرکز کے طور پر فروغ دینے کا

منصوبہ ہے، جہاں ورثے کے تحفظ کو جدید عجائب گھر کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔

**نئے تقاضوں کے مطابق دوبارہ استعمال کے ذریعے ورثے کا تحفظ**

-**تاریخی اہمیت :**ساؤتھ بلاک کے افتتاح کے تقریباً 95 سال بعد، 13 فروری 2026 تک نارتھ اور ساؤتھ بلاکس سرکاری انتظامیہ کے مراکز کے طور پر استعمال ہوتے رہے۔ ساؤتھ بلاک میں آزادی کے بعد سے وزیر اعظم کا دفتر قائم تھا اور ان عمارتوں میں 16 وزرائے اعظم کے ادوار میں کابینہ کے اجلاس منعقد ہوئے۔

-**عوامی مقامات میں تبدیلی :**سرکاری دفاتر کو سیوا تیرتھ، نئے وزیر اعظم کے دفتر اور کرتویہ بھونوں میں منتقل کیے جانے کے بعد، دونوں عمارتوں کو یوگے یوگین بھارت میوزیم کے حصے کے طور پر نئے سرے سے تیار کیا جا رہا ہے۔

-**فنِ تعمیر کا تحفظ :**اس پروجیکٹ کے تحت کم سے کم تبدیلیاں کرتے ہوئے عمارتوں کی تاریخی شناخت، بیرونی ساخت اور تعمیراتی سالمیت کو برقرار رکھا جائے گا۔

-**موجودہ جگہوں کا نیا استعمال :**صحنوں، گلیاروں اور کمروں کو گیلریوں اور نمائشی مقامات میں تبدیل کیا جائے گا، تاکہ عجائب گھر میں آنے والوں کو ایک مربوط اور منفرد تجربہ فراہم کیا جا سکے۔

-**پائیدار اور جامع ڈیزائن :**اس منصوبے میں وسائل کے پائیدار استعمال اور تمام افراد کے لیے یکساں رسائی کو ترجیح دی جائے گی۔

**عالمی سطح کا عجائب گھر**

مجوزہ عجائب گھر نمائشی رقبے کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے ثقافتی اداروں میں شامل ہوگا۔ اس کا بنیادی ڈھانچہ بڑی تعداد میں زائرین کی آمد کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے۔

-**مجوزہ تعمیر شدہ رقبہ :**نارتھ اور ساؤتھ بلاک کمپلیکس میں تقریباً 1,78,509 مربع میٹر۔

-**دنیا کا سب سے بڑا نمائشی رقبہ :**عجائب گھر میں ایک لاکھ مربع میٹر سے زیادہ نمائشی جگہ فراہم کرنے کا منصوبہ ہے، جو لوور میوزیم (73,000 مربع میٹر)، برٹش میوزیم (70,000 مربع میٹر) اور ہرمیٹیج میوزیم (66,800 مربع میٹر) کے نمائشی رقبے سے زیادہ ہوگا۔

-**زائرین کی گنجائش :**اس عجائب گھر کو اس طرح تیار کیا جا رہا ہے کہ یہاں روزانہ 30,000 اور سالانہ ایک کروڑ تک زائرین کی آمد و رفت کا انتظام کیا جا سکے۔

-**زائرین کا انتظام :**عجائب گھر میں آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے مقررہ وقت کے مطابق داخلے کا نظام اور بھیڑ کے نظم و نسق کا نظام متعارف کرانے کا منصوبہ ہے۔

-**عوامی سہولیات :**مجوزہ سہولیات میں بچوں کے لیے مخصوص مقامات، فوڈ کورٹ، یادگاری اشیا کی دکانیں اور ثقافتی پروگراموں کے لیے جگہوں کے علاوہ قابلِ رسائی عوامی مقامات بھی شامل ہوں گے۔

اس طرح اس عجائب گھر کی تعمیر کے ذریعے دو تاریخی اہمیت کی حامل عمارتوں کے ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان اور دنیا بھر کے شہریوں اور سیاحوں کے لیے ایک وسیع اور قابلِ رسائی ثقافتی ادارہ بھی قائم کیا جائے گا۔

**ہندوستان کے تہذیبی سفر کو زندہ کرنا**

یوگے یوگین بھارت میوزیم موضوعاتی گیلریوں، تاریخی مجموعوں اور منفرد تجربات کے ذریعے ہندوستان کے تہذیبی سفر کو پیش کرے گا۔

**مرحلہ وار ترقی اور نفاذ**

اس عجائب گھر کو مرحلہ وار تیار کیا جائے گا، تاکہ گیلریوں اور نمائشوں کو بتدریج عوام کے لیے کھولا جا سکے۔

- **نفاذ کی مدت :**مالی سال 2026-27 سے مالی سال 2030-31 تک۔
- **پہلی گیلری: ایڈورنمنٹ گیلری (آرائش و زیبائش کی گیلری)**2027 کے اواخر میں نارتھ بلاک میں عوام کے لیے کھولے جانے کی توقع ہے۔
- **گیلریوں میں توسیع :**بعد کے مراحل میں مزید موضوعاتی گیلریاں شامل کرنے کے لیے ماڈیولر طریقۂ کار اختیار کیا جائے گا۔
- **پروجیکٹ کی نگرانی :**نفاذ کے عمل میں مربوط پروجیکٹ مینجمنٹ، ڈیزائن اور تکنیکی نگرانی، معیار کی یقین دہانی اور وقتاً فوقتاً جائزہ شامل ہوگا۔

توقع ہے کہ اس عجائب گھر سے تعلیم، تحقیق، ثقافتی سرگرمیوں میں عوامی شمولیت اور سیاحت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے تحفظ اور اسے عوام کے سامنے پیش کرنے کی کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔

**موضوعاتی گیلریاں اور نمائشیں**

اس عجائب گھر میں فنِ تعمیر اور شہری مناظر، ریاضی اور فلکیات، زبانوں اور رسم الخط، عقائد اور روحانیت، نیز ''بھارت کنیکٹس: تجارت اور نظریات'' جیسے موضوعات پر مبنی گیلریاں قائم کی جائیں گی۔

یہ عجائب گھر کے لیے منتخب کیے گئے موضوعات میں شامل ہیں، جبکہ ماڈیولر طریقۂ کار کے تحت مزید گیلریاں بھی قائم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔




**ہندوستان کے ثقافتی تنوع کی عکاسی کرنے والا مجموعہ**

عجائب گھر میں ممکنہ نمائش کے لیے تقریباً 18 لاکھ اشیاء کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں ملک بھر کے مختلف اداروں کے مجموعوں سے حاصل کردہ اشیاء شامل ہیں۔

شناخت شدہ اشیاء کے ذرائع میں قومی عجائب گھر، وزارتِ ثقافت کے تحت کام کرنے والے دیگر عجائب گھر،آ رکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے 52 مقامات پر قائم عجائب گھر، مختلف ریاستی عجائب گھر اور نجی مجموعے شامل ہیں۔

ان اشیاء کے مواد اور مجموعوں کا تجزیہ جاری ہے، تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ انہیں عجائب گھر کی مختلف نمائشوں میں کس طرح شامل کیا جائے گا۔

اس پروجیکٹ میں نوادرات کے ذخیرے اور ان کے تحفظ کے لیے مخصوص سہولیات بھی شامل ہیں، جو ثقافتی ورثے سے متعلق اشیاء کے تحفظ اور مناسب انتظام میں معاون ہوں گی۔

**ٹیکنالوجی اور تعاملی تجربات**

عجائب گھر اپنی نمائشوں کو مزید دلچسپ، مؤثر اور قابلِ رسائی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرے گا۔

-**عمیق تجربات :**نمائشوں کی تشریح اور کہانیوں کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کے لیے توسیعی حقیقت (اے آر)، مجازی حقیقت (وی آر) اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کا منصوبہ ہے، تاکہ زائرین کو تعاملی تجربات فراہم کیے جا سکیں۔

-**ڈیجیٹل دستاویز بندی :**وزارتِ ثقافت اور گوگل آرٹس اینڈ کلچر کے درمیان تعاون کا اعلان 5 نومبر 2026 کو کیا گیا۔ اس تعاون کے تحت عجائب گھر کی تاریخی عمارتوں اور اس کے مجموعوں کی ڈیجیٹل دستاویز بندی اور ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔

-**جدید عجائب گھر کا بنیادی ڈھانچہ :**عجائب گھر کے انتظامی امور اور زائرین کے تجربات کو بہتر بنانے کے لیے ذہین عمارتوں کے نظام، جدید نمائشی ٹیکنالوجی اور تحفظ کی سہولیات کو یکجا کیا جائے گا۔

**آنے والی نسلوں کے لیے ایک ثقافتی ادارہ**

ہندوستان کے تہذیبی ورثے کے تحفظ اور اسے عوام کے سامنے پیش کرنے کے علاوہ، یوگے یوگین بھارت میوزیم سے توقع ہے کہ وہ عوامی شمولیت کے نئے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ثقافتی سیاحت، تعلیم اور تحقیق کو بھی فروغ دے گا۔ ایک قومی ثقافتی ادارے کی حیثیت سے اس سے طلباء، محققین، دانش وروں، ثقافتی شعبے سے وابستہ افراد، عام شہریوں اور ملکی و غیر ملکی سیاحوں سمیت مختلف طبقوں کے زائرین کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ عجائب گھر انہیں ہندوستان کے متنوع ثقافتی ورثے کو دریافت کرنے، سمجھنے اور اس کی قدر و اہمیت کو جاننے کے مواقع فراہم کرے گا۔

توقع ہے کہ اس پروجیکٹ کے تعمیراتی اور عملیاتی مراحل کے دوران براہِ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس سے کاریگروں، دست کاروں، محققین، عجائب گھروں کے ماہرین، ڈیزائنروں، فن کاروں اور دیگر تخلیقی شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کے لیے روزگار اور کام کے نئے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ مہمان نوازی اور سیاحت کے شعبوں میں بھی روزگار کے ذرائع کو فروغ ملے گا۔

میک اِن انڈیا کو فروغ دینے کے مقصد سے یہ پروجیکٹ منظم طریقے سے فروخت کنندگان کی ترقی کے ذریعے عالمی معیار کے عجائب گھروں میں استعمال ہونے والے سازوسامان، اشیاء اور مصنوعات کی ملک میں تیاری کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ اس سے ہندوستانی کاریگروں، صنعت کاروں، تحفظِ ورثہ کے ماہرین اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

عجائب گھر سے توقع ہے کہ وہ ٹکٹوں کی فروخت، کھانے پینے کی سہولیات، تقریبات کے انعقاد، مقامات کو کرائے پر دینے سے حاصل ہونے والی آمدنی، ڈیجیٹل تجربات، رہنمائی کے ساتھ سیاحت، خوردہ فروشی کے مراکز اور زائرین کو فراہم کی جانے والی دیگر خدمات کے ذریعے مستقل آمدنی حاصل کرے گا۔

سالانہ ایک کروڑ تک زائرین کی آمد کی گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس طرح اس پروجیکٹ کا مقصد طویل مدتی ثقافتی تحفظ کو عوامی رسائی اور آمدنی پیدا کرنے والی زائرین کی خدمات کے ساتھ مربوط کرنا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والے تعلیمی، ثقافتی اور سیاحتی فوائد ہندوستان بھر کے علاوہ بیرونِ ملک سے آنے والے زائرین تک بھی پہنچیں گے۔

**حوالہ جات**

وزارتِ ثقافت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2334964&utm&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2333271&utm&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2029510

**وزیر اعظم کا دفتر**

**https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=1952361&reg=48&lang=1**

**کابینہ**

**https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2228026&utm&reg=48&lang=2**

**پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں**

***